کپڑے پر نجاست ایک درہم سے کم ہو تو پاک کئے بغیر مشین میں ڈالنا

مجیب: مولانا سید مسعود علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1753

تاریخ اجراء: 20ذوالحجۃ الحرام 1445ھ /27جون 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کپڑے پر ناپاک خون ایک درہم کے برابر لگا ہو تو پاک کرنے کا حکم ہے لیکن اگر ایک درہم سے کم ہو، تو کیا پہلے اسی طرح کپڑے کو پاک کرنا ہو گا اور پھر مشین میں دھلنے کے لیے ڈالنا ہو گا یا بغیر پاک کئے بھی ڈال سکتے ہیں؟

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نجاست غلیظہ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیت اِستخفاف ہے تو کفر ہے اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔

لیکن اگر کپڑے پر درہم سے کم نجاست لگی اور یہ کپڑا دَہ دَر دَہ سے کم پانی میں ڈال دیا تو مکمل پانی ناپاک ہو جائے گا، لہٰذا جس کپڑے پر درہم سے کم نجاست لگی ہے اس کو بھی پاک کر کے ہی واشنگ مشین میں ڈالیں، ورنہ سارا پانی ناپاک ہو جائے گا اور اس میں موجود دیگر کپڑے بھی ناپاک ہو جائیں گے، نجاست خفیفہ میں بھی یہی حکم ہے کہ اگرچہ وہ کپڑے پر تھوڑی سے لگی ہو اس کو پاک کر کے ہی مشین میں دھویا جائے۔

نجاست غلیظہ کا حکم بیان کرتے ہوئے صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: ”نَجاستِ غلیظہ کا حکم یہ ہے کہ اگر کپڑے یا بدن میں ایک درہم سے زِیادہ لگ جائے، تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بے پاک کیے نماز پڑھ لی تو ہوگی ہی نہیں اور قصداً پڑھی تو گناہ بھی ہوا اور اگر بہ نیت اِستخفاف ہے تو کفر ہوا اور اگر درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا

واجب ہے کہ بے پاک کیے نماز پڑھی تو مکروہِ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اِعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار بھی ہوا اور اگر درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنّت ہے، کہ بے پاک کیے نماز ہوگئی مگر خلافِ سنّت ہوئی اور اس کا اِعادہ بہتر ہے۔"(بہارِ شریعت، جلد1، صفحہ389، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

مزید فرماتے ہیں: "نَجاستِ خفیفہ اور غلیظہ کے جو الگ الگ حکم بتائے گئے، یہ اُسی وقت ہیں کہ بدن یا کپڑے میں لگے اور اگر کسی پتلی چیز جیسے پانی یا سرکہ میں گرے تو چاہے غلیظہ ہو یا خفیفہ، کُل ناپاک ہو جائے گی اگرچہ ایک قطرہ گرے جب تک وہ پتلی چیز حدِ کثرت پر یعنی دَہ در دَہ نہ ہو۔"(بہار شریعت، جلد1، صفحہ390، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net   daruliftaahlesunnat   DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat   feedback@daruliftaahlesunnat.net